

ہے۔ اور خدا کی قسم میرے نبی نے موت تک دعوت دینے سے زیادہ کسی کام کو کیا ہی نہیں ہے اور نبی کی اتباع کرنے والے بھی ہم اسی وقت بن سکتے ہیں جب ہم بھی نبیؐ والی محنت کو کرنے لگیں اسی لئے میرے محترم بزرگوں ہمیں ان باتوں سے کیا معلوم ہوا کہ نبیؐ کے ہر حق کا تعلق دعوت سے ہے چاہے وہ محبت کے اعتبار سے ہو یا اطاعت کے اعتبار سے ہو یا اتباع کے اعتبار سے ہو۔ اور صحابہ اپنی پوری زندگی دعوت پر لگائی اور دعوت پر لگا کر اپنے نبیؐ کے تمام حق کو ادا کر دیا اور نبیؐ کیلئے اپنی بیوی کو بیوہ اور اپنے بچوں کو یتیم کر دیا اپنا بچپن، اپنی جوانی اور اپنا بڑھاپا لگا دیا اور اللہ اور اس کے رسولؐ کو اتنا خوش کر دیا کہ اللہ نے اپنی رضا کے پروانے کا قرآن میں اعلان کر دیا۔ رضی اللہ عنہ ورضو عنہ اسلئے بھائیو! اپنی ذات پر رحم کھا کر بولو، کون کتنے وقت کے لئے تیار ہے؟

### صحابہ کرامؓ کے درجات جنت میں

مولانا یونس صاحب پالنپوری : مانگروں اجتماع (گجرات)

ولکل درجات مما عملوا: ایک مرتبہ حضور ﷺ صحابہ کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے تو حضرت بلالؓ سے فرمایا بلال تیرے لئے خوشخبری ہو کہ کل حشر کے میدان میں لوگ پیدل ہوں گے اور میں لال اونٹنی پر سوار ہوں گا اور اس کی نکیل پکڑ کر تو آگے آگے جاتا ہوگا۔ پھر حضرت ابو بکرؓ سے فرمایا کہ ابو بکرؓ آپ کے لئے خوشخبری ہو کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں اور آٹھوں دروازوں سے آپ کے لئے آواز آئے گی۔ مہاجر حبشہ۔ پھر حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ عمر آپ کے لئے خوشخبری ہو کہ میں نے جنت میں موتیوں کا ایک ٹکڑا دیکھا ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے داخل ہو جاؤں تو جواب ملا کہ یہ ایک قریشی آدمی کا ہے۔ حضور ﷺ نے جواب فرمایا کہ میں بھی قریشی ہوں۔ تو جواب ملا کہ یہ قریشی عمر بن خطاب کا ہے۔ پھر حضرت عثمانؓ سے فرمایا کہ عثمان تیرے لئے خوشخبری ہے کہ ہر نبی کا جنت میں ایک ساتھی ہوگا اور جنت میں عثمان تو میرا ساتھی ہوگا۔ پھر حضرت علیؓ سے فرمایا کہ علیؓ تیرے لئے خوشخبری ہو کہ تیری جنت اور میری جنت آنے سانسے ہوگی جب تیری جنت کا دروازہ کھلے گا تو میری جنت سانسے ہوگی۔ پھر حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ سے فرمایا کہ تپے مال کی وجہ سے مجھ سے بعد میں ملو گے۔ پھر حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ سے فرمایا کہ طلحہؓ اور زبیرؓ دونوں کے لئے خوشخبری ہو کہ ہر نبی کا جنت میں ایک بوڑی گاڑی (حافظ) ہوگا اور جنت میں میرے (بوڑی گاڑی) دو محافظ ہوں گے۔ داہنی طرف طلحہؓ اور بائیں طرف زبیرؓ۔ حضرت عمارؓ و حضرت سلمانؓ و حضرت مقدادؓ اور حضرت علیؓ چار صحابہ لوگ کے مشتاق ہیں اور جنت تمہاری مشتاق ہے۔ لوگ چاہتے ہیں کہ جنت میں کب جاویں۔ اور جنت کہتی ہے کہ کوئی آوے نہ آوے۔ میں چار کی مشتاق ہوں۔ حضرت حسینؓ و حسنؓ اور میری دو بیٹیاں۔ تم دونوں کے بغیر جنت مزین ہی نہیں ہو سکتی۔ حضرت عائشہؓ خوشخبری ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا عائشہ صدیقہ عقیقہ جس جنت میں تو داخل ہوگی وہ جنت کی جو چھت ہوگی وہ رحمان کا عرش ہوگا۔ حضرت صہیبؓ روٹی سب سے پہلے حوض کوثر پر پانی تھے پلایا جائے گا۔ حضرت ابوذرؓ سب سے پہلے فرشتے تجھے پھل کھلائیں گے۔ عبد اللہ ابن مسعودؓ حشر کے میدان میں جب تجھے تولا جائے گا تو تیرے دو پنڈلیوں کا وزن احد کے پہاڑ سے بھی زیادہ ہوگا۔

آسمان پر اعلان اللہ کے بندوں کے لئے : مولانا یونس صاحب پالنپوری : مانگروں اجتماع (گجرات)

حضور ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ بندہ مومن جب چالیس کی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو اللہ آسمانوں پر اعلان کرتا ہے اس کو تین بیماری سے نجات دے دو (۱) جنون (۲) جذام اور (۳) برص۔ جذام یعنی بدن سے گوشت کا جھڑ (کٹ کٹ) کر گنا، اور برص یعنی سفید داغ۔ اور جب پچاس سال تک پہنچتا ہے تو اللہ اعلان کرتا ہے اس کا حساب آسان کر دو۔ اور جب ساٹھ سال کی عمر ہو جاتی ہے تو اللہ اعلان کرتا ہے کہ میرے بندے کو رجوع الی اللہ یعنی تقویٰ کی توفیق اللہ کی طرف سے اس کو ملتی ہے اور جب ستر سال کو پہنچتا ہے تو اعلان کرتا ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو۔ اللہ محبت کا اعلان کرتا ہے اور جب اسی سال کو پہنچتا ہے آسمان پر اعلان کرتا ہے اس کے گناہ مٹا دو خالی نیکیاں باقی رکھو۔ اور جب نوے سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو پھر اللہ اعلان کرتا ہے سب گناہ مٹا دو اور جوانی میں جو عبادت کرتا تھا اب یہ بڑھاپے میں نہیں کر سکتا۔ تو بغیر کے اس کو لکھ دو میری عزت کی قسم میرے بندے کی نوے (۹۰) سال کی عمر ہوگی اب وہ اپنے گھر والوں کے بارے جس کے متعلق بھی شفا کر کے دے گا تو اس کو قبول کروں گا۔